

پریس ریلیز

دو چیزوں کا اعلان:

ماہ مقدس رمضان کے آغاز کا اعلان، اور الواعیہ ٹی وی چینل کا افتتاح

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ فَمَن شَهِدَ مِنْكُمُ
الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ
بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

"رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دیکھانے
والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہے۔ لہذا جو شخص اس مہینے کو پائے، اس پر لازم ہے کہ اس پورے مہینے کے روزے رکھے۔ اور جو
کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، سختی کرنا نہیں چاہتا۔ اس لیے
یہ طریقہ تمہیں بتایا جا رہا ہے تاکہ تم روزوں کی تعداد پوری کر سکو اور جس ہدایت سے اللہ نے تمہیں سرفراز کیا ہے، اس پر اللہ کی کبریائی کا اظہار و
اعتراف کرو اور شکر گزار بنو" (البقرہ: 185)۔

تمام تعریفیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے لئے اور درود و سلامتی ہو اللہ کے رسول ﷺ، ان کے خاندان، صحابہ، ساتھیوں اور ان پر جنہوں نے ان کی پیروی کی، اسلامی عقیدے کو اپنے افکار
کی بنیاد بنایا اور احکام شریعہ کو اپنے اعمال اور فیصلوں کا پیمانہ بنایا۔

بخاری نے اپنی صحیح میں محمد بن زیاد سے روایت کیا ہے کہ انھوں نے کہا: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

صوموا لرویتہ و افطروا لرویتہ، فان غبىٰ علیکم فاکملوا عدۃ شعبان ثلاثین

"چاند کو دیکھ کر روزہ رکھو اور اسی کو دیکھ کر افطار کرو، اگر بدل ہوں تو پھر شعبان کے تیس پورے کرو"

اس حوالے سے ہمیں مشہور فقیہ، امیر حزب التحریر، شیخ عطاء بن خلیل ابو الرشتہ کا مدرجہ ذیل پیغام موصول ہوا ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تمام تعریفیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے لئے اور درود و سلامتی ہو اللہ کے رسول ﷺ، ان کے خاندان، صحابہ، ساتھیوں اور ان پر جنہوں نے ان کی پیروی کی۔۔۔۔

پیارے مسلمانو۔۔۔۔ محترم حاملین دعوت۔۔۔۔ پیارے ناظرین۔۔۔۔

پیارے سننے والوں۔۔۔۔ ان سب کے لیے جو دل رکھتے ہیں اور جو پوری توجہ سے سنتے ہیں

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے پیارے بھائیوں اور بہنوں، میں آج کی مبارک رات آپ کو دو چیزوں کے حوالے سے اچھی خبر دینے آیا ہوں:

پہلا: ماہ مقدس رمضان کا آغاز

آج کی رات، ہفتہ 27 مئی 2017 کی شام، رمضان کے مقدس مہینے کے ہلال کو دیکھنے کی کوشش کی گئی اور کچھ مسلم ممالک میں شرعی شرائط کو پورا کرتے ہوئے ہلال کا دیکھا جانا ثابت
ہوا ہے، لہذا اگلے ہفتے کے دن ماہ مقدس رمضان کا پہلا دن ہو گا۔

بخاری نے اپنی صحیح میں محمد بن زیاد سے روایت کیا ہے کہ انھوں نے کہا: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یا یہ کہا کہ ابو القاسم علیؓ نے فرمایا:

صوموا لرویتہ و افطروا لرویتہ، فان غبىٰ علیکم فاکملوا عدۃ شعبان ثلاثین

"چاند کو دیکھ کر روزہ رکھو اور اسی کو دیکھ کر افطار کرو، اگر بادل ہوں تو پھر شعبان کے تیس پورے کرو"

اللہ نے اس مقدس مہینے کو اپنا مہینہ کہا ہے، وہ اس مہینے میں جس کو جتنا چاہتا ہے نوازتا ہے اور بے حساب نوازتا ہے۔

كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّوْمَ، فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

"آدم کی اولاد (لوگ) کی تمام خواہشیں اس کی اپنے لیے ہوتی ہیں سوائے روزے کے جو میرے لیے ہے، اور میں ہی اس کا اجر دوں گا۔" رسول اللہ ﷺ نے حدیث قدسی میں یہ فرمایا (تشفیق علیہ)۔

اسلامی تاریخ میں یہ ایک اہم اور خاص مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ

"رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دیکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہے" (البقرہ: 185)۔

اس مہینے میں مسلمان اچھے اعمال کرنے میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے ہیں کیونکہ ان پر اجر میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے جبکہ روزوں کے ذریعے اپنے گناہوں کی اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے معافی مانگی جاتی ہے۔ صحیح البخاری میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

"جو کوئی ایمان کے ساتھ ماہ رمضان کے روزے رکھتا ہے، اور اللہ سے اس پر اجر کی امید رکھتا ہے، تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اور جو کوئی ایمان کے ساتھ لیلۃ

القدر میں نماز قائم کرتا ہے اور اللہ سے اجر کی امید رکھتا ہے، تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے"

ہمارے خلفاء اور والی (گورنرز) لوگوں اور ان کے علاقوں کے تحفظ کو قائم رکھتے تھے اور دعوت و جہاد کے ذریعے اسلام کو پوری دنیا تک لے جاتے تھے۔ مسلمانوں کے خلفاء اللہ کی شریعت کے مطابق حکمرانی کرتے تھے، اور اللہ ہی کے لیے جہاد میں ان کی قیادت کیا کرتے تھے، ان کی فوجوں نے بڑے بڑے صحراؤں کا سفر کیا، اور ان کے بحری جہازوں نے سمندر کی لہروں پر سواری کی تاکہ اللہ کے کلمے کو بلند ترین کر دیں اور انصاف پوری دنیا تک پھیلا دیں۔ ان کی فوجیں سمندروں سے ایسے مخاطب ہوتی تھیں: اگر ہم یہ جانتے ہوں کہ تمہارے پیچھے ایک زمین ہے، تو اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنے کے لیے ہم تمہیں پار کر کے جائیں گے۔ اور ان کے خلیفہ بادلوں سے کہتے، بارش برساؤں جہاں تم چاہو، اللہ کے حکم سے مسلمانوں کی ہی زمین سیراب ہوگی۔ مسلمان اپنے خلیفہ کے پیچھے کھڑے ہوتے، جب وہ اچھا عمل کرتا تو اس کی تحسین کرتے اور جب وہ راہ سے بھٹکتا تو اس کا احتساب کرتے کیونکہ امت اور خلیفہ شریعت کی نظر میں برابر ہیں۔ امت، ریاست اور معاشرہ اسلام کے مطابق چلتا تھا۔ رمضان کا استقبال چمکتے دکتے چہروں کے ساتھ کیا جاتا اور اس کو رخصت غم کے احساس کے ساتھ کیا جاتا اور اس سے دوبارہ ملنے کی فریاد کی جاتی کہ دونوں جہانوں کی کامیابی حاصل کی جائے اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ تمام مسلمانوں کے لیے اس مہینے کو باعث خیر و برکت بنا دے، اور اگلے رمضان خلافت راشدہ قائم ہو اور خلیفہ ہلال کو تلاش کرنے کی کارروائی کی سربراہی کر رہا ہو، اور وہی رمضان کے آغاز کا اعلان کرے، اور ایک بار پھر اس مہینے کو جہاد و کامیابی کا مہینہ بنا دے، اور عبادت گزاروں پر رحم کیا جائے اور ان پر برکتیں نازل ہوں۔ پھر رمضان خلافت کے زیر سایہ گزارا جائے گا اور اس کی روشنی ہر طرف پھیلے گی اور یہ مہینہ ایک بار پھر عبادت اور جہاد کا مہینہ بن جائے گا، اور اس کی دونوں تکبیریں بحال ہو جائیں گی: مؤذن کی تکبیر جو روزہ افطار کرنے کا اعلان ہوگی، اور مجاہد کی تکبیر جو کامیابی کا اعلان ہوگی اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم سے ایسا جلد ہوگا۔

إِنَّ اللَّهَ بِأَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

"اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کر کے ہی رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے" (الطلاق: 3)

دوسری اچھی خبر جو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں وہ اس مبارک رات الواعیہ کی وی چینل کا افتتاح ہے۔۔۔۔۔ آج حزب التحریر کے میڈیا کے پودے نے پھل دیا ہے، اس نے ایسا پھل دیا ہے جو دلوں کو گرماتا اور آنکھوں کو فرحت بخشتا ہے۔۔۔۔۔ یہ وہ پھل ہے جو ناظرین کو فاشی، دھوکے سے بچاتا ہے، یہ سچ کی ترویج کرتا ہے اور جھوٹ کو ختم کرتا ہے۔ یہ وہ پھل ہے جو اپنے لوگوں کے لیے اچھائی ہے اور ان تمام لوگوں کے لیے جو پوری توجہ سے سنتے ہیں، اس پھل کا نام ہے الواعیہ (محافظ)، اور کیا ہی اچھا نام اور مطلب ہے، کہ یہ راستوں کو روشن اور صحیح راہ کی نشان دہی اور سچ کی ترویج کرتا ہے۔

فَلَنْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

"آپ کہہ دیجئے میری راہ یہی ہے۔ میں اور میرے تبعین اللہ کی طرف بلا رہے ہیں پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ۔ اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں نہیں" (یوسف: 108) میں اللہ کے نام سے الواعیہ کے افتتاح کا اعلان کرتا ہوں تاکہ یہ اپنی دو بہنوں، براڈکاسٹ اور الراعیہ کے ساتھ مل جائے اور مل کر آڈیو، وڈیو اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے اچھائی کی ترویج کریں اور اس کو دنیا کے ایک ایک کونے اور بلند یوں تک لے جائیں۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ

"کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ بات کس طرح بیان فرمائی۔ مثل ایک پاکیزہ درخت کے جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی ٹہنیاں آسمان میں ہیں" (ابراہیم: 24) تمام تعریفیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے لیے جو تمام کائنات کا مالک ہے۔

